پیڑ

پیڑ ہمارے کام آتے ہیں
ان سے پھول اور پھل پاتے ہیں

پیڑ سبب ہے برساتوں کا
تازہ ہوائیں یہ لاتے ہیں

آنکھوں کو ہریالی بھائے
سائے سے اس کے ٹھنڈ پاتے ہیں

کھڑکی، دروازے، فرنیچر
پیڑوں ہی سے بن پاتے ہیں

پیڑوں کی پتّی اور چھالیں
کام دواؤں کے آتے ہیں

دھوپ ہوا پانی نہ ملے تو
یہ بیمار بھی ہو جاتے ہیں

جب یہ بوڑھے ہوجاتے ہیں
چولھوں میں سب جل جاتے ہیں

پیڑ خدا کی نعمت جانو!
اس کو ایک ضرورت جانو

پیارے بچوں پیڑ لگاؤ
عالم کا ماحول بچاؤ

محمد افضل شیرکوٹی
پوسٹ شیرکوٹ، ضلع بجنور (یوپی)

بچّے

بہت معصوم ہوتے ہیں یہ بچے
یہ من کے ہوتے ہیں دنیا میں سچے

کسی کو دے نہیں سکتے یہ دھوکا
سبھی بچوں پہ کرتے ہیں بھروسہ

جہاں میں بچے ہیں سب سے نرالے
جہاں میں ان سے ہوتے ہیں اُجالے

جو دل میں ہوتا ہے کہتے ہیں سب سے
یہ دنیا میں الگ دکھتے ہیں سب سے

یہ جب بولیں لگے بجتا ہے باجا
اِنہیں من دیکھ کے ہوتا ہے تازہ

فضا میں بچوں سے آتی ہے خوشبو
فضا میں بچوں سے چھاتا ہے جادو

یہ بچے ہی وطن کا ہیں سفینہ
یہی دیر و حرم مکّہ مدینہ

یہ بچے جب خوشی میں ناچتے ہیں
فرشتے بھی انہیں سب تاکتے ہیں

نظر میں ان کی ہر کوئی بھلا ہے
انھیں دکھتا نہیں کوئی برا ہے

ہمیں بچوں میں جو دکھتا ہے خدا ہے
خدا بھی بچوں پر ہوتا فدا ہے

امبر جوشی
پاکٹ۔C، مکان نمبر 38، ایل آئی جی فلیٹس، جی ٹی بی انکلیو، دہلی